بڑی جگر کاوی اور دیدہ ریزی کے ساتھ جس طرح تاویل الاحادیث میں اپنے فرائض انجام دیے ہیں اسی طرح اس کتاب میں بھی انھوں نے اپنی تحقیق، وسعت مطالعہ اور علمی ذوق کا ایک دل کش نمونہ پیش کر دیا ہے۔

کتاب فارسی زبان میں ہے، طباعت ٹائپ میں ہوئی ہے جو بہت خوبصورت ہے۔ ضخامت ۵۲ صفحے قیمت ایک روپیہ۔

سہ ماہی اردو

انجمن ترقی اردو کا یہ شاندار اور عظیم و وقیع مجلہ بعض موانع کے سبب ایک عرصے سے بند تھا۔ لیکن اب جمیل الدین عالی صاحب اور مشفق خواجہ صاحب کی زیر ادارت پھر اس کی اشاعت شروع کر دی گئی ہے۔ عالی صاحب ایک علمی خاندان کے گوہر یکتا ہیں سخن فہم بھی ہیں اور سخن سنج بھی۔ اردو زبان کی ترویج و فروغ کے لیے جو کچھ کر سکتے ہیں اس سے زیادہ کرتے رہتے ہیں۔ مشفق خواجہ صاحب نہ صرف ایک اچھے ادیب اور شاعر ہیں بلکہ بڑے ذہین اور محنتی کارکن بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان دونوں حضرات کے اشتراک سے اردو کا یہ پہلا شمارہ ہر اعتبار سے قابل دید اور قابل داد ہے۔ ــــ مجلس ادارت کی جو لمبی چوڑی فہرست شائع کی گئی ہے اسے کم از کم بابائے اردو کے مسلک اور روایت سے کوئی مناسبت نہیں۔

اس شمارے میں ۱۲ مضامین ہیں اور کوئی بھی ایسا نہیں ہے جسے بھرتی کا کہا جا سکے۔

عبدالعلیم نامی کا "۱۸۵۷ء سے پہلے کی تھئیٹریکل کمپنیاں" ایک بہت اچھا تاریخی مضمون بھی ہے اور معلوماتی مقالہ بھی۔

ہمیں امید ہے انشاء اللہ اردو کا دوسرا شمارہ پہلے سے بھی زیادہ شاندار ہوگا اور یہ امید بھی ہے کہ اب یہ سلسلہ غیر منقطع طور پر جاری رہے گا۔